نقد و نظر

ادارہ

عرف کی شرعی حیثیت

مولانا محمد نقیب اللہ رازی ۔ صفحات: ۱۲۶۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ اسلامیہ، شاہی مسجد روڈ، چترال۔

زیرِ تبصرہ کتاب کے مصنف جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے فاضل اور جید عالم ہیں، ان کے قلم سے کئی کتابیں وجود میں آچکی ہیں، ان میں سے ایک کتاب ''عرف کی شرعی حیثیت'' بھی ہے، جس کا سبب مؤلف نے تشکر کے عنوان کے تحت کچھ یوں تحریر کیا ہے کہ چترال کے علماء وفقہاء کبھی کبھار مبہم مسائل پر بحث ومباحثہ کے لیے مجالس منعقد کرتے رہتے ہیں اور کسی ایک موضوع کا انتخاب کرکے اس پر تحقیقی مقالہ پیش کرنے کی دعوت دیتے رہتے ہیں، اس قسم کی ایک مجلس میں مجھے جو مقالہ دیا گیا تھا اس کا موضوع ''عرف کی حیثیت'' تھا۔

ماشاء اللہ! مؤلف نے اپنے اس مقالہ میں موضوع کا حق ادا کیا ہے۔ عرف کا لغوی واصطلاحی معنی، عرف کی ہم مفہوم اصطلاحات، قرآن کریم اور سنت نبویہ سے عرف کا ثبوت، فتاویٰ میں عرف کا لحاظ، تشکیل شریعت میں عرف کا لحاظ، قبولیتِ عرف کی شرائط جیسے عناوین کے ساتھ کتاب کو خوبصورت انداز میں مزین کیا ہے۔ ہماری دانست میں ہر عالم ومفتی کو ایک بار اس کتاب کا پڑھنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائیں، جنہوں نے عام فہم اردو زبان میں یہ ذخیرہ جمع کرکے اہل طبقہ پر بہت احسان کیا ہے۔

نقوشِ زندگی

حضرت مولانا محمد عبدالمعبود۔ صفحات: ۲۵۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ۔

زیرِ تبصرہ کتاب ''نقوشِ زندگی'' حضرت مولانا محمد عبدالمعبود دامت برکاتہم کی خودنوشت سوانح حیات ہے، جس میں آپؒ کے خاندان، والدین، اساتذہ، تحصیل علم، بیعت وسلوک، ختم نبوت کے لیے گرفتاری، بیسیوں قد آور شخصیات سے ملاقات کے علاوہ زندگی بھر کے تجربات، علمی مراحل اور حسین

لمحات کو اس کتاب کا حصہ بنایا ہے۔ یہ کتاب اس لیے بھی معتبر ہے کہ زندگی کے تمام حالات آپ نے اپنے قلم سے از خود تحریر کیے ہیں، ورنہ اکثر ہوتا یہ ہے کہ کسی شخصیت کے دنیا سے چلے جانے کے بعد عموماً ان کے رفقاء ان کے حالات جمع کرتے ہیں، جس میں غلطی کا اندیشہ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو لمبی زندگی عطا فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ آپ سے امت کی راہنمائی کا کام لے۔ آمین

میرے خلیل

صوفی اشفاق اللہ واجد مجددی صاحب۔ صفحات: ۳۱۶۔ قیمت: ۳۶۰ روپے۔ ملنے کا پتہ: خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف، ضلع میانوالی۔

اللہ تعالیٰ کا نظام ہے کہ اپنے اولیاء کی مقبولیت کو دنیا میں عام فرما دیتے ہیں۔ ہمارے حضرت خواجہ خواجگاں حضرت خواجہ خان محمد قدس اللہ سرہٗ انہیں اولیاء اللہ میں سے ہیں، اس لیے کہ بہت سے حضرات نے آپؒ کے سوانح، کرامات، زندگی کے آخری لمحات، وفات حسرت آیات، وغیرہ پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔ اس کتاب ''میرے خلیل'' میں بھی حضرتؒ کے حالات، ایمان افروز مشاہدات، مراقبات اور اعلیٰ حضرت کے سلاسل کو جمع کیا گیا ہے۔ یہ کتاب حضرتؒ کی زندگی کے بہت سے مخفی حالات کو منکشف کرتی ہے، جو حضرت سے متعلقین اور منتسبین کے لیے خاصے کی شئے ہے۔

تذکرہ وسوانح امام الہند مولانا ابوالکلام آزادؒ

مولانا عبدالقیوم حقانی۔ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرۃؓ، خالق آباد، نوشہرہ۔

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی دامت برکاتہم کو اللہ تعالیٰ نے گوناگوں صفات سے متصف فرمایا ہے، خصوصاً اردو ادب، علمی ومعلوماتی تحریرات اور بزرگوں کے سوانح کو جمع کرنا اور ان کو منصۂ شہود پر لانا یہ صرف اور صرف آپ ہی کا خاصہ ہے۔ زیر تبصرہ کتاب کے ٹائیٹل پر مؤلف نے اس کا یوں تعارف کرایا ہے:

> ''خاندانی عظمت، مولد ومسکن، نام ونسب، قلمی تصویر، والدین کا ذکر، بھائی بہنوں کا تذکرہ، بچپن کی شوخیاں، تعلیم وتربیت، ذکاوت وذہانت، تاریخ وفلسفہ پر عبور، عالمانہ فضیلت، شوقِ مطالعہ، اساتذہ، عادات واطوار، سیرت وکردار، صورت وخصائل، اذواق وامیال، معمولات، ذوقِ عبادت، اتباع وعشق رسول ﷺ، تصنیف وتالیف، صحافت اور سیاست کی پرخار وادی میں آبلہ پائی، اخلاقِ حسنہ، عفو ودرگزر، صبر واستقامت، فقر وغناء، ذوقِ شاعری، نظر بندی وایامِ اسیری اور زندان کی صعوبتیں، اہلیہ اور ان کی دورانِ اسارت وفات، ایمان افروز حالات وواقعات، سفر آخرت اور خوانِ زعفران کے ابواب کے تحت دلچسپ اور محیر العقول واقعات پر مبنی اثر انگیز تذکرہ وسوانح''۔

اللہ تعالیٰ حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی دامت برکاتہم کی محنتوں کو قبول فرمائیں اور اپنے شایانِ شان انہیں دنیا وآخرت کی نعمتوں سے مالا مال فرمائیں۔ آمین